احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

منگل یکم جولائی 2008ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل یکم جولائی 2008ء 26 جمادی الثانی 1429 ہجری یکم وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 148

گرہن کی نماز

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو لوگوں کو یوں آواز دی گئی۔ ان الصلوٰۃ جامعۃ یعنی نماز باجماعت ادا کی جائے گی۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب النداء حدیث نمبر:987)

جماعت احمدیہ کینیڈا کے 32ویں جلسہ سالانہ کا حضور انور کے پُرمعارف خطبہ سے آغاز

خدا تعالیٰ کا قرب اور اس سے سچا تعلق ہر ایک کا مطمح نظر ہونا چاہئے

ہمیں ان دنوں میں فروتنی کے سجدوں کی تلاش کرنی چاہئے تاکہ ہماری عبادتوں کے معیار بلند ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جون 2008ء بمقام اونٹاریو کینیڈا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں فرمایا کہ آج اس خطبے کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ دنیا کے ہر ملک میں جماعت کے جلسے منعقد ہوتے ہیں جس کی وجہ سے جماعت ان جلسوں کے مقصد اور روایات سے اچھی طرح واقف ہوگئی ہے۔ ایم ٹی اے نے تو ہر احمدی کو دنیا میں منعقد ہونے والے جلسوں کے نظارے دکھا کر ایک وحدت میں پرو دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کا مزاج دنیا کے ہر خطے اور ہر قوم میں آپ کو ایک جیسا نظر آئے گا اور وہ ہے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش اور جب تک کسی بھی احمدی میں یہ کوشش جاری رہے گی وہ جماعت کا ایک فعال رکن بنا رہے گا۔ ان کے چہروں پر وہ آثار نظر آئیں گے جو اللہ تعالیٰ کی طرف قدم بڑھانے والے لوگوں میں نظر آتے ہیں اور نظر آنے چاہئیں۔ ایسے مومنوں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تو انہیں رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا۔ اس قسم کے عبادالرحمٰن پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے اپنی جماعت کو ایسے مومن بننے کی طرف توجہ دلائی جو خدا کی راہ میں حقیقی مومن ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حقیقی مومن جن کی غرض خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے ہیں۔ ہمارے سجدے اور ہماری عبادتیں اس معیار پر ہونی چاہئیں کہ جن سے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔ ہماری عبادتیں صرف کھوکھلی عبادتیں نہ ہوں۔ اسی مقصد کے حصول کیلئے حضرت مسیح موعود نے جلسوں کا سلسلہ شروع کیا۔ جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے ظاہری سجدہ ہیچ ہے دل کا قیام، رکوع اور سجدہ ہونا چاہئے۔

فرمایا ہمیں ان دنوں میں فروتنی کے سجدوں کی تلاش کرنی چاہئے تاکہ ہماری عبادتوں کے معیار بلند ہوتے چلے جائیں انسان کو خدا تعالیٰ نے وہ خواص اور قویٰ عطا فرمائے جو کسی دوسری جاندار مخلوق کو نہیں دیئے گئے۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے راستے میں اس کے عبادت گزار بندے بننا اور نیک اعمال بجالانا ہیں۔ انسان کی پیدائش کا مقصد اس کی عبادت ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ تمہارے پیدا کرنے سے خدا کا مقصد اس کی عبادت ہے اور یہ کہ تم اللہ کے بن جاؤ اور دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ اپنے تمام کاموں کو دیکھ لو کہ ان میں خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ انسان کی پیدائش کی غرض اللہ کا قرب اور عرفان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت میں عبادت رکھی ہے۔ اللہ نے قرآن پاک میں متعدد جگہوں پر اس کا ذکر کیا ہے۔ جب اللہ کی تخلیق پر ایک عابد بندہ فکر کرتا ہے تو مزید خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ فرمایا محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے اپنی تحقیق میں قرآن کریم کی آیت سے رہنمائی حاصل کی۔ پڑھنے والے نوجوان خدا تعالیٰ سے مدد مانگیں گے تو زیادہ فہم اور ادراک حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جو سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر جاتے ہیں۔ جتنا ایک مومن قرآن کی تعلیم، خدائی تخلیق پر کائنات پر غور کرتا ہے تو وہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانتا ہے۔ ہمیں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے اسی کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے۔ عبادت کی ضرورت ہے۔ عبادت میں سب سے اول نماز ہے۔ انسان ہر قسم کی ملونی اور شرک سے پاک ہو جائے۔ بہت توبہ استغفار کرے اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرے یہی نماز کا خلاصہ ہے۔

جو خدا کے ہوتے ہیں خدا ان کا ہوتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو نصرت عطا کرتا ہے۔ آج خدا تعالیٰ نے اپنے عبادت گزار بندوں سے خلافت کی نعمت کا وعدہ کیا ہے۔ خلافت سے وہی لوگ فیض پائیں گے جو حقیقی عبادت گزار بندے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ عبادت گزاروں کیلئے خلافت کے ذریعہ تمکنت دین کے سامان کرتا چلا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا 27 مئی خلافت جوبلی کے حوالے سے سب جگہ جماعتوں نے پروگرام بنائے جو خلافت احمدیہ سے محبت کی علامت تھے بلکہ خلافت سے محبت کی ایک چنگاری تھی۔ اس چنگاری کو شعلوں میں بدلنے کی کوشش کریں پھر ان شعلوں کو آسمان تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہی طریقہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔ ہر ایک اپنے خدا سے اپنے سجدوں میں یہ عہد کرے کہ ہم اس نئے عہد کو ہمیشہ نبھائیں گے۔ حضور انور نے دعا کی کہ آج کا یہ جلسہ بھی ہر ایک کو عبادت کی طرف توجہ دلانے والا ثابت ہو اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

میٹرک کے امتحان دینے والے طلبہ متوجہ ہوں

میٹرک کے امتحان کے بعد درج ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

☆ قرآن کریم باترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دی جائے اس سلسلہ میں خاص طور پر سیکرٹری تعلیم القرآن سے مدد اور راہنمائی لی جائے اور کوشش کی جائے کہ ان رخصتوں میں زیادہ سے زیادہ قرآن کریم باترجمہ سیکھ لیا جائے۔

☆ طلباء وطالبات سے یہ بھی گزارش ہے کہ وہ اپنی انگریزی زبان (Written & Spoken) کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اس سلسلہ میں اخبارات، رسائل اور چھوٹی چھوٹی انگریزی کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کریں، سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی راہنمائی حاصل کریں اور اگر آپ کے ماحول میں کوئی لائبریری قائم ہے تو اس سے بھی بھرپور استفادہ کیا جائے۔ نیز انگلش نیوز چینلز سے ضرور استفادہ کریں۔

☆ وہ طلبہ جو خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ ابھی سے جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں داخلہ کیلئے الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے رہیں کیونکہ اس میں ان کے داخلہ جات کا اعلان شائع ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت اور ترجمہ سیکھنے کی طرف قبل از وقت تیاری کی جائے۔

☆ جو طلباء وطالبات کالج میں داخل ہونا چاہتے ہیں وہ غور اور دعا کے بعد فیصلہ کریں کہ وہ کس فیلڈ میں جانا چاہتے ہیں اور اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے کہ اپنے اور جماعت کے لئے یہ مضامین کس قدر فائدہ مند ہو سکتے ہیں اور اس سلسلہ میں مقامی جماعت خاص طور پر سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی مشورہ ضروری ہے۔ میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، کیمسٹری، میتھ) کا انتخاب کیا جائے۔ ایف ایس سی میں کمپیوٹر سائنس

(باقی صفحہ 12 پر)

خطبہ جمعہ

افریقہ کے لوگ جو حضرت مسیح موعود کے نام کو عزت کے ساتھ اپنے دلوں میں بٹھائے ہوئے ہیں اپنے مخصوص انداز میں جب ''غلام احمد کی جے'' کا نعرہ بلند کرتے ہیں تو عزت کے ساتھ شہرت کا وعدہ ایک خاص شان سے پورا ہوتا ہوا ہمیں نظر آتا ہے

حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر وہ اخلاص ان میں پیدا ہو گیا ہے کہ جہاں دین کا سوال پیدا ہو وہاں ان کے عزم چٹانوں کی طرح مضبوط ہیں اور ہر قربانی کے لئے تیار ہیں اور محبت سے لبریز ہیں

(افریقن احمدیوں کے خلافت سے اخلاص اور محبت اور فدائیت کے نہایت دلچسپ اور رُوح پرور واقعات کا بیان)

گھانا کی جماعت تو حقیقت میں ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ خلافت سے محبت ان کے دل، آنکھ، چہرے اور جسم کے روئیں روئیں سے ٹپکتی ہے

مغربی افریقہ کے تین ممالک گھانا، بینن اور نائیجیریا کے حالیہ سفر کی نہایت ایمان افروز تفصیلات

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 9 مئی 2008ء بمطابق 9 ہجرت 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ گزشتہ دنوں اللہ تعالیٰ نے مغربی افریقہ کے تین ممالک کے دورہ کی مجھے توفیق دی۔ اس دورے کے کچھ پروگرام، بلکہ کہنا چاہئے کہ جو بڑے مین (Main) پروگرام، جلسے وغیرہ تھے، ایم ٹی اے دیکھنے والی ہر آنکھ نے دیکھے اور نظارہ کیا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش حضرت مسیح موعود کی جماعت پر اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق نازل ہوتے دیکھی۔ بہت سی باتیں رپورٹس میں آ بھی رہی ہیں، کچھ چھپ چکی ہیں، کچھ انشاء اللہ چھپ جائیں گی۔ لیکن اکثریت تک کیونکہ بہت سارے الفضل دیکھتے نہیں، پڑھتے نہیں، یہ رپورٹس پہنچتی نہیں۔ بہرحال یہ اکثر احباب کی خواہش ہوتی ہے کہ مَیں ان دوروں کے کچھ حالات بیان کروں بلکہ اس بارے میں بعض فیکسیں آنی بھی شروع ہو گئی ہیں۔ اس لئے مَیں مختصراً اس سفر کے کچھ حالات بیان کر دیتا ہوں۔ وہ باتیں بیان کروں گا جن کو بعض دفعہ کیمرے کی آنکھ دیکھ نہیں سکتی یا جن کا تعلق جذبات سے ہے، گو کہ اس کا اظہار پوری طرح نہیں ہو سکتا لیکن کچھ حد تک۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت جوبلی کے حوالے سے یہ پہلا دَورہ تھا اور جن ملکوں کا دَورہ کیا اس وجہ سے وہاں کے احمدی احباب و خواتین حتی کہ بچوں تک نے بڑے جذباتی انداز میں ان جلسوں کی، ان تقاریب کی تیاری شروع کر دی تھی اور بعض کے اس تیاری کے تعلق میں جذبات دیکھ کر حیرت ہوتی تھی کہ کس طرح قربانی کرنے والے ہیں۔ پیار کرنے والے، محبت، اخلاص اور نیکی میں بڑھنے والے، دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے، اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے ہیں۔ جن کی قومیتیں مختلف ہیں، جن کے رنگ مختلف ہیں، جن کے رسم و رواج مختلف ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر مسیح (۔) کے خلیفہ سے بھی ایسی ہی ٹوٹ کر محبت کرتے ہیں کہ انسان جذبات سے مغلوب ہو جاتا ہے اور یہ ہونا تھا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے وعدہ ہے۔ اور وہ خدا جو ہمارا خدا ہے، جو مسیح موعود کا خدا ہے، جو محمد رسول اللہ ﷺ کا خدا ہے، وہ سچے وعدوں والا خدا ہے۔ اس سچے، تمام طاقتوں کے مالک اور اپنے وعدے پورے کرنے والے خدا نے حضرت مسیح موعود سے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا اور تیرا ذکر بلند کروں گا اور تیری محبت دلوں میں ڈال دوں گا۔ ہر روز ایک نئی شان سے ہم اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کو پورا ہوتا ہوا دیکھتے ہیں اور ایک دنیا گواہ ہے کہ افریقہ کے اس دَورہ میں خاص شان کے ساتھ ہم نے اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کو پورا ہوتے دیکھا۔ کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ہے۔ کوئی مبالغہ نہیں ہے۔ کیمرے کی آنکھ نے ٹی وی کی سکرین پر ایک دنیا کو دکھا دیا اور روز روشن کی طرح دکھا دیا کہ افریقہ کے لوگ جو حضرت مسیح موعود کے نام کو عزت کے ساتھ اپنے دلوں میں بٹھائے ہوئے ہیں اپنے مخصوص انداز میں جب ''غلام احمد کی جے'' کا نعرہ بلند کرتے ہیں تو عزت کے ساتھ شہرت کا وعدہ ایک خاص شان سے پورا ہوتا ہوا ہمیں نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ کہ مَیں تیرا ذکر بلند کروں گا، ایک نئے انداز میں نعروں کی صورت میں فضاؤں میں ارتعاش پیدا کرتا ہے۔ نور ایمان میں بڑھے ہوئے اور بھرے ہوئے افریقیوں کے دلوں سے حضرت مسیح موعود اور آپ کے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت کے سوتے پھوٹ رہے ہوتے ہیں۔ کیا کوئی انسانی کوشش یہ محبت دلوں میں ڈال سکتی ہے؟ کیا چہروں کی رونقیں اور آنکھوں سے پیار اور محبت کی جھلک کسی دنیاوی لالچ کا نتیجہ ہو سکتی ہے؟۔

کہتے ہیں کہ غریبوں کو لالچ دو تو جو چاہے کروا لو۔ لیکن لالچ کبھی محبتیں نہیں پیدا کر سکتی۔ ان غریبوں کے پاس بظاہر دنیاوی دولت تو نہیں ہے لیکن ایمان کی دولت سے مالا مال ہیں۔ ان کو جتنا چاہے لالچ دے لو حضرت مسیح موعود کی محبت ان کے دلوں سے نہیں نکال سکتے۔ بلکہ حضرت مسیح موعود اور آپ کے آقا محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت کی وجہ سے ان کو جو خلافت احمدیہ سے محبت ہے دنیا کی بڑی سے بڑی محبت بھی اس کے پاسنگ بھی نہیں ہے۔ پس یہ ہے ہمارا خدا، جس نے احمدیوں کے دلوں میں حضرت مسیح موعود کی محبت کی وجہ سے خلافت کی محبت سے بھی احمدیوں کو سرتاپا بھر دیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ افریقہ کے احمدی اس کی روشن مثال بنتے جا رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ محبتیں آگے محبتوں کی جاگیں لگاتی چلی جائیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''انبیاء کا ساتھ دینے والے ہمیشہ کمزور اور ضعیف لوگ ہی ہوا کرتے ہیں۔ بڑے بڑے لوگ اس سعادت سے محروم ہی رہ جاتے ہیں۔ اُن کے دلوں میں طرح طرح کے خیالات آتے ہیں اور وہ اپنے آپ کو اُن باتوں سے پہلے ہی فارغ التحصیل سمجھے بیٹھے ہوتے ہیں۔ اپنی بڑائی اور پوشیدہ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

کبراور مشیخت کی وجہ سے ایسے حلقے میں بیٹھنا بھی ہتک اور باعث ننگ و عار جانتے ہیں جس میں غریب لوگ، مخلص، کمزور مگر خداتعالیٰ کے پیارے لوگ جمع ہوتے ہیں۔مَیں دیکھتا ہوں کہ صدہا لوگ ایسے بھی ہماری جماعت میں داخل ہیں جن کے بدن پر مشکل سے لباس بھی ہوتا ہے۔مشکل سے چادر یا پاجامہ بھی ان کو میسر آتا ہے۔ ان کی کوئی جائیداد نہیں مگران کے لاانتہا اخلاص اور ارادت سے محبت اوروفا سے طبیعت میں ایک حیرانی اور تعجب پیدا ہوتا ہے جوان سے وقتاً فوقتاً صادر ہوتی رہتی ہے۔ یا جس کے آثاران کے چہروں سے عیاں ہوتے ہیں۔ وہ اپنے ایمان کے ایسے پکے اور یقین کے ایسے سچے اور صدق وثبات کے ایسے مخلص اور باوفا ہوتے ہیں کہ اگران مال ودولت کے بندوں، ان دنیوی لذات کے دلدادوں کواس لذت کا علم ہو جائے تو اس کے بدلے میں یہ سب کچھ دینے کو تیار ہو جاویں''۔

(ملفوظات جلد 10 صفحہ 306-307)

پس حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق ایسے محبت کرنے والے عطا فرمائے جن کا ذکر حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے اور پھر حضرت مسیح موعود نے خلافت کے تعلق میں یہ فرمایا کہ یہ وعدہ تمہاری نسبت ہے۔تو پھر بعد میں آنے والوں کے دلوں میں حضرت مسیح موعود کی محبت کے ساتھ خلافت کی محبت بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کر دی اور افریقہ کے اِن روشن دلوں کی محبت آپ نے دیکھ بھی لی۔

اب مَیں مختصراً چند واقعات بتا دیتا ہوں۔ میرا سب سے پہلا دَورہ غانا کا تھا۔غانا کا استقبال ائرپورٹ پر آپ نے دیکھ ہی لیا ہے۔رات ہونے کی وجہ سے احمدیوں کا جوش تو کیمرہ آپ کو دکھا سکا ہوگا، لیکن ان آنکھوں کی محبت جو وہاں موجود تھے صرف وہاں موجود ہی دیکھ سکے۔ اکراؤن کا دارالحکومت ہے، ہمارا ہیڈ کوارٹر بھی وہیں ہے۔ وہیں مَیں پہلے گیا تھا۔لیکن جلسہ وہاں سے تقریباً 30-40 میل کے فاصلے پر ایک نئی جگہ پر منعقد ہونا تھا۔اس لئے ہم اگلے روز اس نئی جگہ 'باغ احمد' میں چلے گئے۔جیسا کہ مَیں پہلے بھی بتا چکا ہوں، اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ بڑی باموقع 460 ایکڑ زمین عین ہائی وے کے اوپر اس نے ہمیں عطا فرمائی ہے۔ یہاں جب مَیں پہنچا ہوں تو اکثریت احباب وخواتین کی پہنچ چکی تھی۔ایک شہر بسا ہوا تھا۔غانا جماعت نے اس زمین کو بڑا ڈویلپ (Develop) کیا ہے۔ پلاننگ کر کے سڑکیں وغیرہ بنائی ہیں اور ہر جگہ سے وہاں آسانی سے پہنچا جا سکتا ہے۔ سارے علاقے کی جھاڑیاں، گھاس وغیرہ صاف کیا ہوا تھا۔ اِن افریقن ملکوں کی زمین بڑی زرخیز ہے۔ ذرا سی بارش ہو تو فوراً سبزہ ہو جاتا ہے جس طرح یہاں یورپ میں ہے۔ یہ جو نئی جگہ خریدی گئی ہے، یہ ایک بہت پرانا اور بڑا پولٹری فارم تھا۔اس میں شیڈ وغیرہ بھی بنے ہوئے ہیں۔انہیں صاف کر کے، فرش وغیرہ بھی نئے بنا کر، کچھ کھڑکیاں دروازے لگا کر رہائش کے لئے بیرکس بن گئی تھیں۔لیکن اگر جگہ کی تنگی تھی تو کسی نے شکوہ نہیں کیا کیونکہ بہت بڑی تعداد میں احمدی وہاں آئے تھے۔ بہت سارے اچھے بھلے کھاتے پیتے، کاروباری لوگ یا سکول ٹیچرز یا دوسرے کام کرنے والے، اگران کو رہائش نہیں ملی تو باہر صف بچھا کر آرام سے سو گئے۔ اِن لوگوں میں اس لحاظ سے بڑا صبر ہے۔

مجھے کسی نے بتایا کہ انہوں نے ایک دو ایسے لوگوں سے پوچھا تو ان کا جواب تھا کہ ہم جلسہ سننے آئے ہیں۔خلیفہ وقت کی موجودگی میں جلسہ ہو رہا ہے۔ دو دن کی عارضی تکلیف سے کیا فرق پڑتا ہے۔ ہم خوش ہیں کہ اس جلسہ میں شمولیت کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں موقع دیا۔نئی جگہ پر اور پھر تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے بعض انتظامات میں کمی بھی تھی لیکن مجال ہے جو کسی نے شکوہ کیا ہو۔ اُن کی حاضری تقریباً ایک لاکھ سے اوپر تھی اور مرکزی طور پر لنگر چلانے کا بھی پہلا تجربہ تھا۔عموماً وہاں یہ رواج ہے کہ ہر ریجن کو اپنے لوگوں کو کھانا کھلانے کا اور اپنے انتظام چلانے کا کام سپرد کیا جاتا ہے کہ وہی خوراک وغیرہ سنبھالیں۔اس دفعہ گھانا سے باہر سے بھی تقریباً 5 ہزار افراد آئے ہوئے تھے اور ان کا اپنا بھی انہوں نے مرکزی طور پر لنگر چلایا تھا۔اس لئے بہرحال بعض انتظامی دقتیں سامنے آئیں۔

ایک دن مجھے پتہ چلا کہ بورکینا فاسو کے بعض افراد کو کھانا نہیں ملا۔ بورکینا فاسو سے بھی تقریباً 3 ہزار افراد آئے تھے، سب سے بڑی تعداد وہاں سے آئی تھی۔ یہ گھانا کا ایک ہمسایہ ملک ہے۔ 300 کے قریب خدام سائیکلوں پر 1600 کلومیٹر سے زائد کا سفر کر کے آئے تھے۔ بہرحال مَیں نے وہاں جوان کے ساتھ (۔) آئے تھے ان کو کہا کہ جن کو کھانا نہیں ملا ان سے معذرت کریں اور آئندہ خیال رکھیں۔ جب انہوں نے جا کر معذرت کی تو لوگوں کا جواب تھا کہ ہم جس مقصد کے لئے آئے ہیں وہ ہم نے حاصل کر لیا ہے۔کھانے کا کیا ہے روز کھاتے ہیں لیکن جو کھانا ہم اس وقت حاصل کر رہے ہیں وہ روز روز کہاں ملتا ہے۔

بورکینا فاسو کی جماعت تو اتنی پرانی نہیں ہے۔ اکثریت گزشتہ 10-15 سال پر مشتمل ہے۔ لیکن اخلاص اور وفا اور محبت میں ترقی کرتے چلے جا رہے ہیں۔غربت کا یہ حال ہے کہ بعض لوگ ایک جوڑے میں آئے، جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ مشکل سے بدن پر لباس بھی ہوتا ہے لیکن پیسے جوڑ کر جلسے پر پہنچے تھے کہ خلافت جوبلی کا جلسہ ہے۔خلیفہ وقت کی موجودگی میں ہو رہا ہے اور ہم نے اس میں ضرور شامل ہونا ہے اور چھوڑنا نہیں۔ ایسی محبت خداتعالیٰ کے علاوہ اور کون پیدا کر سکتا ہے؟

جو خدام سائیکلوں پر سوار ہو کر آئے تھے، ان کے اخلاص کا اندازہ اس بات سے بھی کر لیں کہ یہ مختلف جگہوں پر پڑاؤ کرتے ہوئے، سات دن مسلسل سفر کرتے رہے اور یہاں پہنچے ہیں۔ ان سائیکل سواروں میں 50 سے 60 سال کی عمر کے سات انصار بھی شامل تھے اور 13 اور 14 سال کے دو بچے بھی شامل تھے۔ جب ان بچوں سے امیر صاحب بورکینا فاسو نے کہا کہ آپ سفر پر نہیں جا سکتے۔ آپ چھوٹے ہیں اور سفر لمبا ہے تو وہ بڑے غمگین ہو گئے اور اپنے قائد اور معلم کے پیچھے بھاگے کہ امیر صاحب کو کہیں ہم نے ضرور ساتھ جانا ہے اور اب ہم واپس نہیں جائیں گے۔ وہ اپنے علاقوں سے آئے ہوئے تھے۔ چنانچہ ان بچوں کو اجازت دے دی گئی۔ انہوں نے بڑی خوشی کے ساتھ یہ سارا سفر مکمل کیا۔

وہاں کے صدر خدام الاحمدیہ عبدالرحمٰن صاحب نے کسی کے پوچھنے پر کہا کہ ابتدائی ...... نے .... کی خاطر بے حد قربانیاں کیں۔ہم یہ چاہتے تھے کہ ہمارے خدام بھی ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار ہوں اور ہماری خواہش تھی کہ خلافت جوبلی کے سلسلے میں کوئی ایسا خاص کام کیا جائے جس سے خلافت کے ساتھ ہمارے اخلاص اور وفا کا اظہار ہو اور ہم خلیفۂ وقت کو بتائیں کہ ہم ہر قربانی کے لئے تیار ہیں اور ہر چیلنج کے لئے تیار ہیں۔ چنانچہ ہم نے سائیکل سفر کے ذریعہ جلسہ غانا میں شمولیت کی تحریک کی جس پر خدام نے لبیک کہا اور 1435 خدام نے اپنے نام پیش کئے۔ لیکن بعض انتظامی دقتوں کی وجہ سے 300 کا انتخاب کیا گیا۔ یہ سائیکل سوار بڑے اعلیٰ اور نئے سائیکلوں پر سفر نہیں کر رہے تھے بلکہ پرانے زنگ آلود سائیکل، کسی کی بریکیں نہیں ہیں، کسی کے ٹائر گھسے ہوئے ہیں لیکن جوش و جذبہ تھا۔ خلافت احمدیہ کے لئے اخلاص اور محبت تھی اور ہے۔ اس دائمی خلافت کے لئے جس کی پیشگوئی آنحضرت ﷺ نے فرمائی تھی۔ میڈیا نے بھی اس کو دیکھا اور کوریج دی۔ میڈیا نے اس کو کس طرح دیکھا؟ ٹی وی کے نمائندے نے ان سے پوچھا، جب یہ سائیکل سوار سفر شروع کرنے لگے تھے کہ سائیکل تو بہت خستہ حال ہیں یہ کس طرح اتنا بڑا سفر کر سکتے ہیں۔ تو جماعتی نمائندے نے ان سے کہا کہ اگرچہ سائیکل خستہ ہیں لیکن ایمان اور عزم بڑا ہے کہ ہم خلافت کے انعام کے شکرانے کے طور پر یہ سفر اختیار کر رہے ہیں۔ اور نیشنل ٹی وی نے جب یہ خبر نشر کی تو اس کا آغاز اس طرح کیا کہ ''اللہ کی خاطر خلافت جوبلی کے لئے واگا سے اکرا کا سائیکل سفر۔ اگرچہ سائیکل خستہ ہیں لیکن ایمان بہت ہی مضبوط''۔

پھر ٹی وی نے ان سائیکلوں کی حالت بھی دکھائی کہ کس طرح خستہ حال سائیکل ہیں۔ اور کچھ خدام سے سوال بھی پوچھے کہ کیوں جا رہے ہیں؟ ایک خادم نے جواب دیا کہ اپنے خلیفہ سے ملنے

کے لئے جارہا ہوں۔ دوسرے نے کہا کہ احمدیہ خلافت جوبلی کی سوسالہ تقریبات میں ہمارے خلیفہ آرہے ہیں اس میں شامل ہونے کے لئے جارہا ہوں۔ تو یہ ہیں ان کے جذبات۔ اور یہ احمدی کوئی پیدائشی احمدی نہیں ہیں۔ کوئی (۔) کی اولاد میں سے نہیں ہیں۔ بلکہ ہزاروں میل دور بیٹھے ہوئے بعض ایسے علاقوں کے رہنے والے ہیں جہاں کچی سڑکیں ہیں اور ان لوگوں نے چند سال پہلے احمدیت قبول کی ہے۔ ایسی جگہوں پہ رہنے والے ہیں جہاں بجلی پانی کی سہولت بھی نہیں ہے۔ اب کہیں بعض جگہوں پر کنکشن لگ رہے ہیں تا کہ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے رابطے رہیں۔ بعض جگہ غربت وافلاس نے ان کو بے حال کیا ہوا ہے لیکن...........کی جماعت میں شامل ہو کر وہ اخلاص ان میں پیدا ہو گیا ہے کہ جہاں دین کا سوال پیدا ہو وہاں ان کے عزم چٹانوں کی طرح مضبوط ہیں اور ہر قربانی کے لئے تیار ہیں اور محبت سے لبریز ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا چلا جائے۔

بورکینا فاسو کے ایک دوست عیسیٰ سیا ما صاحب نے کہا کہ مَیں نے 2005ء میں بیعت کی ہے۔ یعنی صرف 3 سال پہلے احمدی ہوئے ہیں۔ مجھے آج پتہ چلا ہے کہ مَیں کیا ہوں اور کتنا خوش قسمت ہوں اور مَیں نے کیا پایا، اپنی خوشی کا اظہار میرے بیان سے باہر ہے۔ بعض کی خلافت سے محبت آنسوؤں کی شکل میں ان کی آنکھوں سے بہہ رہی تھی۔

بعض..........جو حضرت مسیح موعود پر اعتراض کرتے ہیں کہ مرزا صاحب نے کیا دیا؟ وہ ان لوگوں کو دیکھیں کہ حضرت مسیح موعود کے خدا نے ان کے دلوں میں کیا انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ خلیفۃ المسیح کے لئے بھی وہ محبت پیدا کر دی جس کے بیان کے الفاظ متحمل نہیں ہو سکتے۔

گیمبیا سے 22 افراد کا ایک وفد آیا تھا جو غربت کی وجہ سے بائی ایئر (By Air) تو سفر نہیں کر سکتے تھے، بس کے ذریعہ ان لوگوں نے سفر کیا۔ تین ملکوں سینیگال، مالی اور بورکینا فاسو، یہ بڑے بڑے ملک ہیں ان میں سے گزرتے ہوئے پانچ دن میں کوئی سات ہزار کلومیٹر کا سفر طے کر کے یہ گھانا پہنچے تھے اور سفر کی تکان سے بھی چُور تھے۔ سڑکیں بھی ان ملکوں میں کوئی ایسی اچھی نہیں ہیں۔ بسوں کا معیار بھی کوئی ایسا اچھا نہیں ہے۔ جنہوں نے کبھی افریقہ کا سفر کیا ہوا ان کو پتہ ہے۔ لیکن جب یہ لوگ جلسہ گاہ پہنچے تو بجائے آرام کی جگہ تلاش کرنے کے یہ سیدھے نماز کی جگہ پہنچے کیونکہ اس وقت نماز کا وقت تھا اور وہاں کسی کے چہرے سے یہ عیاں نہیں تھا، یہ ظاہر نہیں ہو رہا تھا کہ یہ غلامانِ مسیح (۔) کسی لمبے اور تھکا دینے والے سفر سے ابھی پہنچے ہیں۔ تفصیلی رپورٹس بعد میں الفضل میں آتی جائیں گی۔ جن کو موقع ملے وہ پڑھیں۔

پھر آئیوری کوسٹ سے بھی تقریباً ایک ہزار سے اوپر افراد کا قافلہ لمبے اور تھکا دینے والے سفر کے بعد گھانا پہنچا، لیکن اخلاص فدائیت اور محبت نے ان کے چہروں پر کسی قسم کی تھکان کے آثار نہیں آنے دیئے۔

اللہ تعالیٰ نے بعض مقامی احمدیوں کو یہ بھی توفیق دی کہ انہوں نے کئی کئی غریب احمدیوں کا سفر خرچ بھی برداشت کیا، ان کی حالت کو دیکھ کر جو تڑپ رہے تھے کہ جلسے پر جائیں۔ ان کی وہی کیفیت تھی کہ جب زادِ سفر نہ ہونے کی وجہ سے انہیں انکار کیا گیا تو ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے تھے۔ کون ہے جو ان لوگوں کے اخلاص و محبت کا مقابلہ کر سکے؟

پھر خلافت جوبلی کے جلسے میں شامل ہونے کے لئے ان غریبوں نے کیا کیا طریقے اختیار کئے؟ اس کے بھی ایک دو واقعات سن لیں۔ ابینگر و ریجن آئیوری کوسٹ کی ایک جماعت نے عزم کیا کہ کیونکہ خلافت کے سو سال مکمل ہو رہے ہیں تو اس مناسبت سے ہمارے گاؤں سے 100 افراد کا وفد جلسہ سالانہ غانا میں شرکت کرے گا۔ یہ انتہائی غریب لوگ ہیں لیکن ان کے عزم کے سامنے پہاڑ بھی ہیچ تھے۔ انہوں نے ارادہ کیا کہ جلسہ سالانہ غانا سے چھ ماہ قبل ایک کھیت اس مقصد کے لئے تیار کریں گے اور اس کی ساری آمد جلسہ سالانہ غانا کے لئے ٹرانسپورٹ پر خرچ کریں گے۔ تو انہوں نے کچھ فصل بوئی۔ اللہ تعالیٰ بھی پھر ایسے مخلصین کے کاموں پر پیار کی نظر کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی فصل میں برکت ڈالی اور ایسی برکت پڑی کہ نہ صرف ان 100 کے اخراجات پورے ہوئے بلکہ زائد آمد ہوئی اور 100 کی بجائے 103 افراد وہاں سے آئے۔

پھر آئیوری کوسٹ کے ہی ایک گاؤں سے 57 افراد نے اس تاریخ ساز جلسے میں شرکت کی توفیق پائی۔ ان میں 23 عورتیں بھی تھیں جنہوں نے قرض لے کر سفر کے اخراجات برداشت کئے۔ یہ کہتی تھیں کہ ہمیں خدا کی رحمت سے امید ہے کہ ہمارے اس مبارک سفر کی برکت سے کھیتوں میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا اور اس قدر آمد ہو جائے گی کہ ہمارے قرض اتر جائیں اور ہماری دیگر ضروریات بھی پوری ہو جائیں۔

پھر اب بچوں کا یہ حال دیکھیں کہ ایک ریجن کی دو بچیاں جن کی 12-13 سال کی عمر تھی اپنے حصے کے ٹرانسپورٹ اخراجات جمع کروانے آئیں اور کہا کہ جس روز سے خلیفۃ المسیح کے غانا آنے کی خبر ہمیں ملی ہے، اسی روز سے ہم نے ایک کھیت میں کام کرنا شروع کر دیا تھا کہ ہم جیسے غریب اور بے سرمایہ لوگ خلیفۃ المسیح کے دیدار سے فیضیاب ہو سکیں اور اپنے سفر کے لئے محنت کر کے یہ پیسے کمائے ہیں۔ یہ آپ رکھ لیں اور ہمارے سفر پر خرچ کریں۔

آئیوری کوسٹ ہی کی ایک خاتون حبیبہ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے آئیں۔ وہ بڑی سخت بیمار تھیں۔ ان کو ٹی بی یا اس طرح کی کوئی اور بیماری تھی۔ ان کے بھائی اور خاوند نے بتایا کہ جب اپنے گاؤں سے جلسے کے لئے چلی ہیں تو اپنے گھر والوں کو انہوں نے کہہ دیا کہ مَیں اپنی بیماری کے باوجود خلافت جوبلی کے جلسے میں شرکت کرنے جا رہی ہوں اور ہو سکتا ہے کہ ملاقات کے بعد مَیں واپس نہ آؤں اور مجھے لگتا ہے کہ میں واپس نہیں آؤں گی اس لئے میری غلطیاں معاف کر دو۔ وہ شدید بیمار تھیں اور وہاں آ کر بیماری اور زیادہ بڑھ گئی۔ سفر کی تھکان بھی تھی۔ اسی بیماری کی حالت میں لمبا سفر اور گرمی کا سفر، بہرحال ان کی ملاقات ہو گئی تھی اور ایک دن کے بعد ان کی وفات ہو گئی، مَیں نے ان کا وہیں جنازہ پڑھایا اور وہ وہیں دفن بھی ہوئیں۔ تو یہ عورتوں بچوں، بڑوں کی اخلاص و محبت کی چند مثالیں ہیں۔

حالانکہ گھانا آئے ہوئے وفدوں کے قصے مَیں نے سنائے قصے بھی طویل ہو گئے ہیں اور کافی وقت گزر گیا ہے، میرا خیال ہے مَیں نے 100 واں کیا، 200 واں اور 300 واں حصہ بھی بیان نہیں کیا ہوگا اور نہ بعض جذبات کا اظہار الفاظ میں ہو سکتا ہے۔ گھانا والے بھی انتظار میں ہوں گے کہ اب ہمارا ذکر نہیں ہو رہا۔ جلسہ تو گھانا کا تھا۔ غانا کا ذکر تو مَیں اپنی تقریروں میں کر چکا ہوں کہ ان کا خلافت کے لئے جو پیار ہے اور مسیح..........کا جو عشق ہے وہ دوسروں کے لئے ایک مثال بن کر ہر دورہ پر ابھرتا ہے۔ پیار و محبت کا ایک سمندر ہے جس کے سامنے کوئی ٹھہر نہیں سکتا۔

مجھے یاد ہے 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے گھانا کا دورہ کیا۔ مَیں ان دنوں وہاں تھا۔ حضور نائیجیریا سے غانا آئے تھے اور نائیجیریا میں بڑا شاندار استقبال تھا۔ مکرم مسعود دہلوی صاحب جو الفضل کے ایڈیٹر ہوتے تھے وہ ساتھ تھے، رپورٹس وہی لکھا کرتے تھے، تو نائیجیریا کا استقبال دیکھ کر انہوں نے یہ لکھا کہ ہزاروں افراد کا والہانہ اور عدیم المثال استقبال اور اس طرح کے اور فقرات لکھے۔ غانا پہنچے تو کہتے تھے میرا خیال تھا کہ نائیجیریا کا استقبال ایک انتہا ہے۔ لیکن غانا کا استقبال دیکھ کر تو جیسے پریشان ہو گئے۔ آخر انہوں نے کہا، یہی لکھا جا سکتا ہے کہ احمدی مرد و زن کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر۔ تو گھانا کی جماعت تو حقیقت میں ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ خلافت سے محبت ان کے دل، آنکھ، چہرے اور جسم کے روئیں روئیں سے ٹپکتی ہے۔ اب تو گھانا کی جماعت نومبائعین کی وجہ سے مزید وسعت اختیار کر چکی ہے اور پرانوں کے زیر اثر یہ نئے بھی اسی اخلاص و وفا میں رنگین ہو رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلوں کا تھا۔ جیسا کہ مَیں نے کہا اس دفعہ جلسہ نئی جگہ پر ہوا تھا اور یہ اتنا بڑا جلسہ وسیع پیمانے پر تھا، ایک لاکھ سے اوپر حاضری تھی۔ ان کی رجسٹریشن تقریباً 83 ہزار تھی۔ اس کے بعد ان کا انتظام اس کو سنبھال نہیں سکا اور ہزاروں کی تعداد میں اس کے بعد احباب و خواتین آئے اور پھر چھوٹے بچوں کی رجسٹریشن بھی نہیں ہوتی۔

جمعہ پر حاضری کا نظارہ دنیا نے کر ہی لیا ہے۔ آئیوری کوسٹ سے آئے ہوئے ایک دوست نے یہ تبصرہ کیا کہ .... کے بعد اتنا بڑا مجمع میں نے پہلی دفعہ دیکھا ہے۔

جب مَیں خطبے کے دوران ان لوگوں کو دیکھتا تھا تو دل میں خیال آتا تھا کہ پتہ نہیں ایم ٹی اے والے اللہ تعالیٰ کے اس انعام کو پوری طرح دنیا میں دکھا بھی سک رہے ہیں کہ نہیں۔ لیکن الحمدللہ کہ ہمارے ایم ٹی اے کے لڑکوں نے جو یہاں سے ساتھ گئے تھے اپنی مہارت کا خوب اخلاص سے مظاہرہ کیا اور ایک دنیا نے اس کو دیکھا اور ان کا بھی ان میں بڑا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بھی جزا دے۔

غانینز (Ghanians) کی ایک خوبی جو آپ نے جمعہ میں دیکھی وہ یہ ہے کہ بڑے صبر سے، تحمل سے گرمی میں بیٹھے ہوئے تقریباً ایک گھنٹہ تک دھوپ میں خطبہ سنتے رہے اور بڑی تعداد میں بیٹھے رہے۔ صرف وہی خوبی نہیں ہے بلکہ تہجد کی نماز اور فجر کی نماز میں بھی میدان اسی طرح بھرا ہوتا تھا جس طرح جمعہ میں آپ نے دیکھا اور آخری دن جو ہفتہ کا دن تھا اور اس دن چھٹی تھی، شاید اس میں مزید لوگ بھی آئے ہوں۔ صبح جب مَیں نماز کے لئے گیا ہوں تو حیران رہ گیا کہ جو حاضر مرد و زن وہاں میدان میں نماز پڑھنے کے لئے جمع تھے، ان کی تعداد جمعہ سے بھی زیادہ لگ رہی تھی۔ عورتوں کا جوش بھی دیدنی تھا۔ نماز کے بعد واپس گھر تک تقریباً ایک کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ گاڑی میں جاتا تھا تو رینگتی ہوئی گاڑی گزرتی تھی۔ دورویہ عورتیں کھڑی ہوتی تھیں، مرد کھڑے ہوتے تھے۔ بچوں کو اٹھایا ہوتا تھا۔ ان سے سلام کرواتی تھیں۔ محبت یوں ٹپک رہی ہوتی تھی کہ جیسے دو سگے بہن بھائی یا بھائی بھائی آپس میں مل رہے ہیں۔ پس یہ ہیں گھانین عورتیں اور مرد۔ عورتوں کی تعداد بھی کم از کم 50 ہزار تھی جو خلافت سے اخلاص و محبت کے ساتھ اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنا جانتی تھیں اور کر رہی تھیں اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ خدا تعالیٰ کا دائمی خلافت کا وعدہ ہے اور جب تک ایسی مائیں پیدا ہوتی رہیں گی خلافت کی محبت نسل در نسل چلتی چلی جائے گی۔

گھانا میں لنگر کا انتظام بھی عورتوں نے سنبھالا ہوا تھا۔ دنیا میں تو مرد سنبھالتے ہیں وہاں عورتوں نے سنبھالا ہوا تھا۔ مَیں ایک دن صبح نماز کے بعد معائنہ کے لئے گیا تو قیام گاہ قریب ہونے کی وجہ سے جب دوسری خواتین کو علم ہوا تو وہ بھی آ گئیں۔ لنگر میں کام کرنے والی خواتین کی اپنی تعداد بھی کافی تھی اور اس قدر فلک شگاف نعرے تھے اور جوش تھا کہ مَیں لنگر دیکھنے تو گیا تھا لیکن تھوڑا سا آگے جا کر اس لئے واپس آ گیا کہ اب یہ جوش جو ہے یہیں نہیں رہے گا اور یہ نہیں دیکھے گا کہ آگے چولہے پر دیگ پڑی ہوئی ہے یا آگ جل رہی ہے۔ تو اس خطرے کی وجہ سے کہ کہیں کسی کو نقصان نہ پہنچ جائے مجھے واپس آنا پڑا۔

خدام کا صبر اور ڈیوٹی بھی ماشاء اللہ معیاری تھی۔ ایک دن جلسہ گاہ میں شدید ہوا اور بارش تھی، مَیں نے اپنے کمرے کی کھڑکی سے باہر کی طرف دیکھا تو خادم ڈیوٹی پر موجود تھے اور بغیر کسی چھتری کے طوفان میں یوں چاق و چوبند کھڑے تھے جیسے زبان حال سے کہہ رہے ہوں کہ کون ہے جو ہمارے پائے ثبات میں لغزش لا سکے۔ تو یہ ہے غانا کا خلاصہ۔

گھانا سے ہم نائیجیریا میں ایک رات قیام کے بعد بینن چلے گئے۔ وہاں کے امیر اور مشنری انچارج کا اصرار تھا کہ پورتو نووؤ جہاں چار سال پہلے (۔) کا سنگ بنیاد رکھا تھا ایک بڑی (۔) کی تعمیر ہوئی ہے، اب مکمل ہو گئی تھی تو اس کا افتتاح بھی کر دیں۔ اور اسی طرح اتفاق سے انہی دنوں میں وہاں کا جلسہ بھی ہو رہا تھا اس میں بھی کچھ کہہ دیں پہلے بینن جانا شامل نہیں تھا۔ بینن کی جماعت نئی ہے، اکثریت نومبائعین پر مشتمل ہے۔ اس لئے مَیں نے شروع کے پروگرام میں تھوڑی سی تبدیلی کر کے، اس کو شامل کر دیا۔ نائیجیریا سے کاروں کے ذریعہ بارڈر کراس کیا، وہاں حکومتی وزیر لینے آئے ہوئے تھے، ماشاء اللہ اچھا استقبال تھا۔ گزشتہ دورے کی نسبت حکومتی سطح پر بھی کافی تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ بہر حال میرا کام تو زیادہ تر احمدیوں کو ملنا تھا۔ نائیجیریا، بینن بارڈر پر کافی تعداد میں احمدی موجود تھے۔ استقبال کے لئے احباب و خواتین آئے ہوئے تھے۔ بڑے پُر جوش اور نعرے لگا رہے تھے۔ اگلے دن جلسے کا آخری دن تھا۔ وہاں مَیں نے تھوڑی سی تقریر بھی کی۔ وہاں تقریباً 22 ہزار کی حاضری تھی اور بڑے دُور سے لوگ آئے ہوئے تھے اور آہستہ آہستہ جوں جوں نومبائعین کو احمدیت کو سمجھنے میں ترقی ہو رہی ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص و وفا بھی ان کا بڑھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اخلاص اور محبت میں بڑھاتا چلا جائے۔

دَوروں کا جہاں اپنوں پر اثر ہوتا ہے، تعلق بڑھتا ہے وہاں (۔) کے راستے بھی کھلتے ہیں۔ وہاں ریسیپشن تھی۔ وہاں ایک ایم این اے آئے، کافی دیر سے ان کا تعلق ہے، انہوں نے بعد میں کہا مَیں نے بیعت کرنی ہے تو مَیں نے کہا آپ مزید غور کر لیں لیکن وہ بڑے تیار تھے۔ مَیں نے کہا ٹھیک ہے پھر فارم Fill کر دیں۔

بینن کے ایک ہمارے احمدی دوست الحاجی راجی ابراہیم صاحب نے کہا کہ ان کا ایک .... دوست الحاجی ہے۔ اس نے بڑی حیرت سے کہا کہ مَیں نے نیشنل ٹی وی پر آپ کے امام کا خطبہ جمعہ سنا ہے، جس میں انہوں نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی۔ پھر قرآن کریم کی تفسیر کرتے ہوئے ان کو سنا۔ مَیں نے تو عرصے سے یہی سنا ہے کہ احمدی نماز نہیں پڑھتے تو مَیں حیران ہوں کہ اتنا بڑا جھوٹ ہم روز سنتے رہے۔ اب آپ کو نماز پڑھتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔ تو ان دَوروں کا ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ میڈیا کافی کوریج دے دیتا ہے۔ اسی طرح ایک احمدی دوست کے ایک غیر احمدی دوست مجھ سے ملنے آئے، مختلف باتیں کرنے کے بعد کہا کہ حقیقت تو یہ ہے کہ آپ کے خلیفۃ المسیح کا یہ دَورہ غیر معمولی برکات کا دورہ تھا۔ غیروں کو بھی دَوروں کی برکات نظر آ رہی ہیں۔

پھر صدر مملکت کی مشیر خاص ایک خاتون الحاجہ مادام گراس لوانی ان کا نام ہے وہ وہاں مشن ہاؤس میں مجھے ملنے بھی آئی تھیں۔ پھر ہمارے آنے کے بعد دوبارہ مشن ہاؤس گئیں اور وہاں جا کے کہا کہ مَیں ایک تو یہ پتہ کرنے آئی ہوں، میرا پوچھا کہ وہ یہاں سے خوش گئے ہیں۔ (وہ جمعہ پڑھنے بھی (۔) میں آئی تھیں) دوسرے یہ بتانے کے لئے کہ مَیں نے زندگی میں ایسا جمعہ کبھی نہیں پڑھا۔ مَیں نے اماموں کو دیکھا ہے۔ قرآن کریم کی بہت ساری آیات پڑھ جاتے ہیں اور طوطے کی طرح پڑھتے چلے جاتے ہیں اور آگے نکلتے جاتے ہیں لیکن انہوں نے جس طرح قرآن کریم ہمیں سمجھایا ہے وہ میری روح اور دل کی گہرائیوں میں اتر گیا ہے۔ مَیں نے اس طرح قرآن کریم سمجھاتے کسی کو نہیں سنا۔ بہر حال وہ احمدیت کے کافی قریب ہیں اور امید ہے انشاء اللہ بیعت کر لیں گی۔

بینن سے پھر واپسی نائیجیریا کی تھی۔ جب ہم بارڈر پر پہنچے ہیں تو امیر صاحب نائیجیریا نے کہا کہ راستے میں ایک نئی جگہ (۔) بنی ہے گو کہ وہاں جانا پروگرام میں شامل نہیں ہے۔ مین سڑک سے بھی 10-12 میل اتر کر جانا پڑتا ہے وہاں ایک تختی کی نقاب کشائی کر دیں۔ تو مَیں نے کہا ٹھیک ہے چلے جاتے ہیں۔ وہ ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ نائیجیریا کے ساؤتھ کا جو علاقہ ہے اس میں پرانی جماعتیں قائم ہیں۔ 2004ء میں بھی جب مَیں گیا ہوں تو مَیں نے دیکھا ہے۔ وہاں پھر ان کے اخلاص و وفا کا اندازہ ہوا، پہلے مجھے اندازہ نہیں تھا۔ یہ لوگ بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ لگتا ہے ان کے اندر سے پیار پھوٹ رہا ہے۔ بہر حال جب وہاں پہنچا تو مَیں نے بڑا شکر کیا کہ مَیں آ گیا۔ امیر صاحب کی بات مان لی۔ کیونکہ وہاں ساری جماعت انتظار میں کھڑی تھی۔ ان کو یقین تھا کہ ضرور آؤں گا۔ (۔) میں داخل ہونے سے پہلے ہر بچے، بوڑھے، جوان کی یہ خواہش تھی کہ مصافحہ کرے۔ عورتیں بھی چاہتی تھیں کہ قریب سے ہو کر دیکھیں۔ وقت کی کمی کی وجہ سے مصافحہ تو ممکن نہیں تھا لیکن جو زور لگا کر کر سکتے تھے، انہوں نے کر لیا۔ اس رش میں ہمارے قافلے کے ایک ساتھی نے کسی عورت کو کہہ دیا کہ پیچھے ہٹ جاؤ، ایک وقت میں بڑا دباؤ پڑ گیا۔ وہ عورت تو بڑی سیخ پا ہوئی۔ لگتا تھا اس بات پر غصہ میں وہ اسے اٹھا کر باہر پھینک دے گی۔ کہنے لگی تم کون ہو میرے اور خلیفہ وقت کے درمیان میں حائل ہونے والے۔ یہ تو خیریت ہوئی کہ وہ عقلمند تھے، فوراً دبک گئے اور ایک طرف ہو

گئے لیکن وہاں کی اتنی زور آور عورتیں ہیں کہ کوئی بعید نہیں تھا کہ اٹھا کر باہر پھینک دیتیں اور جوش میں ویسے بھی انسان میں طاقت زیادہ آ جاتی ہے۔

مَیں نے (۔) میں جب انہیں تھوڑی دیر کے بعد کہا کہ خاموش ہو کے بیٹھ جاؤ تو تب سارے احمدی جو سینکڑوں کی تعداد میں تھے وہ خاموش ہوئے۔ جب انہیں کہا کہ پروگرام میں یہاں آنا شامل نہیں تھا اور صرف تمہاری وجہ سے یہاں آیا ہوں تو اس کے بعد جو انہوں نے فلک شگاف نعرے لگائے ہیں، لگتا تھا کہ (۔) کی چھت اڑ جائے گی۔ ان کے نعرے سنے اور کچھ مَیں نے ان سے باتیں کیں۔ جوش ٹھنڈا ہوا تو پھر ان سے اجازت لے کر وہاں سے آیا۔

ہم وہاں سے چلے تو دو تین راتیں راستے میں گزرتی گئیں۔ ان کا مرکز ابوجا شہر ہے جہاں جلسہ ہونا تھا تقریباً 12-13 سو کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ راستے میں جہاں بھی جماعتیں تھیں وہاں سڑکوں پر استقبال کا انتظار کرتے ہوئے دیکھا۔ وہی جوش اور جذبہ، وہی پیار، وہی اخلاص جو ہر جگہ افریقن احمدیوں میں نظر آتا ہے، ان میں دیکھنے میں ملا۔ عورتیں بچوں کو اسی طرح گود میں لئے ساتھ ساتھ کار کے دوڑ رہی تھیں اور بچوں کی توجہ میری طرف کرانے کی کوشش کر رہی تھیں تا کہ خلافت سے محبت ان کی زندگیوں کا حصہ بن جائے۔

نائیجیریا میں بھی ہمسایہ ممالک نائیجر، چاڈ اور کیمرون وغیرہ کے وفود آئے تھے۔ نائیجر میں بھی گھانا اور بینن کی طرح سرکاری افسران اور غیر از جماعت لوگوں سے ملاقاتیں ہوئیں۔ ہر ایک کا جماعت کے بارہ میں تاثر مزید نکھر کر ابھرا۔ انہیں مزید جماعت سے آگاہی ہوئی جس کا انہوں نے اظہار بھی کیا۔ نائیجیریا میں ان کی ایک بڑی کنگڈم ہے نیو بُصّہ سٹیٹ میں۔ اس کے امیر بڑے پڑھے لکھے آدمی ہیں، پی ایچ ڈی ہیں اور نائیجیریا کی سینٹ کے ممبر بھی ہیں۔ انہوں نے بڑے اصرار سے مجھے اپنے علاقے میں یہاں سے چلنے سے پہلے بلوایا تھا کہ وہاں آؤں۔ وہ دو سال سے جلسہ یو کے میں بھی شامل ہو رہے ہیں۔ بڑے پیار سے انہوں نے اپنا مہمان رکھا۔ اپنے گیسٹ ہاؤس میں ٹھہرایا۔ اپنی والدہ کی یاد میں لڑکیوں کا ایک سکول کھول رہے ہیں۔ سکول تو چل رہا ہے لیکن بڑے وسیع پیمانے پر اس کو بنانا چاہتے تھے۔ اس کا سنگ بنیاد انہوں نے مجھ سے رکھوایا اور اس فنکشن میں بہت سے سرکاری افسران بھی تھے۔ روایتی بادشاہ بھی تھے۔ سیاسی لیڈر بھی تھے۔ ممبرز آف پارلیمنٹ بھی تھے۔ اس کنگ (King) نے سب کے سامنے جماعت کی خدمات اور میرے سے ذاتی تعلق کا برملا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کا سینہ مزید کھولے اور انہیں وہ جرأت عطا فرمائے جس سے وہ مسیح (۔) کی غلامی میں جلد سے جلد آ سکیں۔ بہرحال ہم نے ہر قدم پر ہر جگہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی تائید و نصرت کی بارش دیکھی ہے۔ کچھ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے اور رپورٹوں کے ذریعہ سے باتیں آپ کے علم میں آتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ تمام سعید روحوں کو مسیح (۔) کے ہاتھ پر جلد از جلد جمع ہونے کے نظارے ہمیں دکھائے۔

نائیجیریا میں 1940ء میں ایک گروپ جو بڑی تعداد میں تھا اور امیر لوگ تھے، وہاں اس وقت کے امیر اور مشنری انچارج سے ناراض ہوئے اور جماعت کے خلاف ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان سے کہا کہ یا تو اطاعت کرو یا جماعت سے باہر ہو جاؤ تو وہ اپنی (۔) وغیرہ لے کر باہر ہو گئے۔ وہاں پریس کے ایک نمائندے نے مجھ سے پوچھا کہ یہ کس طرح ہوا تھا؟ اس پر مَیں نے کہا کہ اس سے کیا فرق پڑا؟ جماعت تو اب یہاں بھی ترقی کر رہی ہے اور دنیا میں بھی ترقی کر رہی ہے۔ جبکہ ان علیحدہ ہوئے لوگوں کی تو کوئی حیثیت نہیں ہے۔ لیکن ان لوگوں کو خود بھی اب احساس پیدا ہو رہا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ کسی بہانے سے جماعت کے قریب آتے جا رہے ہیں۔ ان کے امام اور ایک اور بزرگ مجھے ملنے آئے۔ ان کو مَیں نے کہا کہ اب تو ہر چیز روشن اور واضح ہو کر سامنے آ رہی ہے۔ تم یہاں نائیجیریا میں بھی دیکھ رہے ہو اور دنیا میں بھی دیکھ رہے ہو۔ اس لئے اب ضد چھوڑو اور آ جاؤ کیونکہ جماعت کی ترقی اور برکات خلافت سے وابستہ ہیں۔ بظاہر تو بڑے آرام سے بات سن کر گئے۔ اب دیکھیں اللہ تعالیٰ ان کے سینے کھولے۔

یہاں ایک بات مَیں وہاں کے (۔) کو بلکہ دنیا کے سب (۔) کو بھی کہنا چاہتا ہوں کہ آپ لوگ بھی اللہ تعالیٰ سے تعلق اور اپنے اخلاق کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے میں مزید ترقی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ خود بھی یاد رکھیں اور اپنے بیوی بچوں کو بھی بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنا ہے تو اپنے اعلیٰ نمونے قائم کرنا ہر ایک کا فرض ہے۔ پہلے سے بڑھ کر مقامی لوگوں سے پیار اور محبت کا تعلق رکھیں، خاص طور پر افریقہ میں رہنے والے۔ آپ کے نمونے اور عمل مقامی احمدیوں کے لئے مثال بنتے ہیں۔ پہلے شروع میں، ابتداء میں جو مشنریز ہمارے گئے، (۔) گئے، ان میں سے (۔) بھی تھے انہوں نے بڑی قربانیاں کی ہیں۔ اپنی نیکی اور تقویٰ کے اور ہمدردیٔ انسانیت کے بڑے اعلیٰ نمونے دکھائے ہیں اور ایک نام پیدا کیا ہے۔ تو یہ معیار ہیں جو ان لوگوں نے قائم کئے اور یہ کم از کم معیار ہر ایک کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

جماعت کے اخلاص و وفا اور فدائیت کے بارے میں حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''بعض اوقات جماعت کا اخلاص اور محبت اور جوش ایمان دیکھ کر خود ہمیں تعجب اور حیرت ہوتی ہے، یہاں تک کہ دشمن بھی تعجب میں ہے''۔ اور جب دشمن تعجب میں ہو تو حسد میں بڑھتا ہے۔ نئے نئے طریقے نقصان پہنچانے کے تلاش کرتا ہے۔''

اس افریقہ کے دورہ کی بھی اور ویسے بھی جب جماعتی ترقی کی خبریں دشمن تک پہنچتی ہیں تو وہ ہر طریقہ آزماتا ہے کہ کس طرح جماعت کو نقصان پہنچائے۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے اب جبکہ تمام دنیا یہ نظارے دیکھ رہی ہے تو ہمیں بھی حاسدوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہوتے ہوئے اس کے آگے جھکنے کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ خلافت جوبلی کے حوالے سے جو خبریں آتی ہیں ان پر پاکستان میں تو............ کی بیان بازیاں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ پس بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ گو کہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے یہ وعدہ ہے کہ حاسدوں اور معاندوں کے گروہ پر اللہ تعالیٰ جماعت کو غالب کرے گا۔ لیکن ہمیں بھی اخلاص و وفا اور دعاؤں میں پہلے سے بڑھ کر اس کے آگے جھکنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ترقیات کی نئی سے نئی منزلیں ہمیں دکھائے۔ آمین

نماز اور زکوٰۃ

دلاتا ہے صدقہ بلا سے نجات
دعائیں پلاتی ہیں آبِ حیات
یہی دو ہیں بس مغز احکام دین
اقیموا الصلوٰۃ و اٰتوا الزکوٰۃ

حضرت میر محمد اسماعیل

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83414 میں میاں عباس علی

ولد میاں نیاز علی قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بینک بیلنس -/2400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں عباس علی۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عدنان عباس ولد میاں عباس علی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں ریاض احمد ولد میاں عباس علی

مسل نمبر 83415 میں بینش محمود

بنت ساجد محمود عابد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بینش محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود عابد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد ممتاز اسلم (مرحوم)

مسل نمبر 83416 میں شریف سعید انجم

ولد حمید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف سعید انجم۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود عابد ولد عبدالمومن

مسل نمبر 83417 میں عمران نواز

ولد چوہدری محمد نواز قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران نواز۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد نواز والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل نواز ولد چوہدری محمد نواز

مسل نمبر 83418 میں سید ارتضیٰ احمد

ولد سید اقبال احمد (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ارتضیٰ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید اسامہ بن عاطف ولد سید عاطف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 83419 میں محمد منور احمد

ولد ملک بشیر احمد قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفضل ٹاؤن بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو مرلہ مکان (پلاٹ ذاتی تھا) اس کی رجسٹری ہاؤس بلڈنگ فنانس کے نام ہے قرضہ کی ادائیگی کے بعد میرے نام ہو جائے گا (2) مشترکہ زرعی اراضی واقع چھنی تاجہ ریحان برقبہ ساڑھے پانچ ایکڑ کا حصہ (والدہ 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) زمین ابھی قابل تقسیم ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طیب رسول احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ناصر مربی سلسلہ ولد رشید احمد

مسل نمبر 83420 میں عطاء الحئی

ولد منیر احمد چوہان قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری ظہور الدین۔ گواہ شد نمبر 2 دین محمد بھٹی ولد سندر خان

مسل نمبر 83421 میں مہوش سلیم

بنت محمد سلیم شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امین قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم شاہد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ سیال ولد چوہدری شاہ محمد سیال

مسل نمبر 83422 میں زوبیہ سلیم

بنت محمد سلیم شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امین قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوبیہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم شاہد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ سیال ولد چوہدری شاہ محمد سیال

مسل نمبر 83423 میں مبارک احمد مدثر

ولد دین محمد قوم کمبو پیشہ دوکانداری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ نور پور نہر قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان جنرل سٹور مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد مدثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم شاہد ولد چوہدری باغ علی گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد سردار علی

مسل نمبر 83424 میں سلمیٰ مدثر

زوجہ مبارک احمد مدثر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1984ء ساکن اڈہ نور پور نہر قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ مدثر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد مدثر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد سردار علی

مسل نمبر 83425 میں ذکاء اللہ

ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ نور پور نہر قطبہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان دوکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم شاہد ولد چوہدری باغ علی۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد نصر اللہ

مسل نمبر 83426 میں نذیر بیگم

بیوہ میاں عبداللطیف (مرحوم) قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد زرعی اراضی 9 کنال اندازاً مالیتی -/900000 روپے (2) از ترکہ خاوند زرعی اراضی 1 کنال 16 مرلے مالیتی اندازاً -/140000 روپے کا حصہ (3) 3 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/350000 روپے کا حصہ (4) 7 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/350000 روپے کا حصہ (5) حق مہر اداشدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/875 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیر بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 میاں محمد افضل زاہد وصیت نمبر 22513 3۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد میاں عبداللطیف (مرحوم)

مسل نمبر 83427 میں عرفان احمد

ولد حاجی نذیر احمد جنجوعہ (مرحوم) قوم جنجوعہ پیشہ دوکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی کا 1/6 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد۔گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 83428 میں رانا ارشد خان

ولد فرزند علی خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1965ء ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً 500000/- روپے کا 1/2 حصہ (2) مشترکہ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی اندازاً 3500000/- روپے کا حصہ (2 بھائی 6 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ 10000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا ارشد خان۔گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 83429 میں ڈاکٹر خالد یوسف

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج تاریخ 14-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی اندازاً 2000000/- روپے (2) پلاٹ برقبہ 15000/- فٹ واقع یوسف کالونی اندازاً مالیتی 500000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت کلینک ذاتی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر خالد یوسف۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 83430 میں خالد محمود

ولد محمد اکرم آرائیں قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکٹرز کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد محمود۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 83431 میں محمد احسان لائلپوری

ولد چوہدری محمد اسحٰق (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر 2 نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چک نمبر 276/R.B فیصل آباد اندازاً مالیتی 250000/- روپے (2) گاڑی ایمبولینس مالیتی 300000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احسان لائلپوری گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 83432 میں شہزاد احمد شاکر

ولد غلام رسول قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیمپ نمبر 2 نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد شاکر۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

مسل نمبر 83433 میں رفیق احمد

ولد سلطان احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامورا کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 2000 فٹ اندازاً مالیتی 1000000/- روپے (2) اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی اندازاً مالیتی 150000/- روپے (3) پلاٹ برقبہ 240 گز واقع احمد باغ راولپنڈی مالیتی 40000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 23000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیق احمد۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد پاشا ولد محمد قاسم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 83434 میں سعادت احمد

ولد بشارت احمد قوم مہار جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوسف کالونی گوٹھ شیر محمد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعادت احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد الموصی۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عبدالعزیز مہار

مسل نمبر 83435 میں منصور احمد

ولد مظفر احمد قوم مہار پیشہ ٹرک ہیلپر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوسف کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت ٹرک ہیلپر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مہار ولد عبدالعزیز مہار

مسل نمبر 83436 میں مبارک احمد

ولد عبدالعزیز مہار (مرحوم) قوم مہار جٹ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی رضا شاہ کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی 200000/- روپے (2) رکشہ مالیتی 30000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مہار ولد عبدالعزیز مہار

مسل نمبر 83437 میں مظفر احمد مہار

ولد عبدالعزیز مہار قوم جٹ مہار پیشہ ڈرائیور عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شیر محمد یوسف کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً 500000/- روپے (2) ٹرک مالیتی اندازاً 350000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر احمد مہار۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عبدالعزیز مہار

مسل نمبر 83438 میں ہاجرہ انور

بیوہ محمد انور (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1977ء ساکن لالہ زار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) از ترکہ خاوند مکان فروخت شدہ مالیتی 9000000/- روپے کا 1/8 حصہ (2) مکان برقبہ 14 مرلہ مالیتی 5000000/- روپے کا حصہ (3) پلاٹ واقع الحمرا ٹاؤن لاہور کا حصہ (جائیداد نمبر 2 نمبر 3 فروختگی مکان سے ملنے والی رقم سے خریدی گئی ہے) (4) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً 50000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ہاجرہ انور۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد شفیع۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83439 میں شبانہ محمود

بنت محمود احمد قوم مغل پیشہ نیو اسلامیہ پارک لاہور عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شبانہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 انس محمود ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 83440 میں صفیہ خانم

زوجہ مرزا اللہ رکھا منور قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی 60000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 15000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ خانم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر خان وصیت نمبر 22459 گواہ شد نمبر 2 مرزا اللہ رکھا منور خاوند موصیہ

مسل نمبر 83441 میں محمود احمد

ولد محمد سردار قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد یعقوب ولد یعقوب احمد ساجد۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد سردار

مسل نمبر 83442 میں عامر عظیم

ولد محمد ریاض قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت ......ساکن بدر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر عظیم ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد یعقوب ولد یعقوب احمد ساجد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد سردار

مسل نمبر 83443 میں ذوالفقار علی

ولد شوکت علی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن چوہدری پارک بلال گنج لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی ۔گواہ شد نمبر 1 ارسلان حفیظ ولد خالد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ خاں ولد چوہدری محمد عطاء ربی (مرحوم)

مسل نمبر 83444 میں مبشر احمد چوہدری

ولد عبداللطیف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سکنی مکان 2 مرلہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) زمین چاہی برقبہ 5 کنال 2/ ایکڑ واقع جاکے ڈھینڈسہ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خاں ولد چوہدری محمد عطاء ربی گواہ شد نمبر 2 خالد حفیظ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 83445 میں نذیر احمد مبشر

ولد محمد حفیظ نسیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ سکنی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 83446 میں قاسم علی

ولد فضل دین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 خالد حفیظ

مسل نمبر 83447 میں زرقا قاسم علی

زوجہ قاسم علیقوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-08 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرقا قاسم علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خاں ولد چوہدری محمد عطاء ربی۔ گواہ شد نمبر 2 خالد حفیظ ولد عبدالسلام

مسل نمبر 83448 میں رخسانہ اشفاق

زوجہ محمد اشفاق قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/180000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد

مسل نمبر 83449 میں مہر بی بی

زوجہ چوہدری رحمت علی قوم بھلر پیشہ خانہ داری عمر 85 سال بیعت 1939ء ساکن قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/32 روپے (2) طلائی زیور سوا تولہ مالیتی اندازاً -/12500 روپے (3) نقد رقم تحفہ از خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہر بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ

مسل نمبر 83450 میں شہزاد احمد طُور

ولد میاں عبدالغفور طُور قوم طُور راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد طُور۔ گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان علی ولد محمد شفیق

مسل نمبر 83451 میں شازیہ نفیس

زوجہ طارق نفیس قوم ہندلپشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 65 گرام مالیتی -/120250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نفیس۔ گواہ شد نمبر 1 طارق نفیس خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ چیمہ ولد نور احمد چیمہ

مسل نمبر 83452 میں سفیان ابراہیم

ولد مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 11 مرلہ 30 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیان ابراہیم گواہ شد نمبر 1 عدنان ابراہیم ولد مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام ولد رانا محمد اعظم

مسل نمبر 83453 میں شاہد محمود

ولد امجد محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد وصیت نمبر 56748۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام وصیت نمبر 63605

مسل نمبر 83454 میں راجہ فیاض احمد

ولد حکیم داد خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان واقع باب الابواب ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود منہاس ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام ولد محمد اعظم

مسل نمبر 83455 میں منیر احمد علوی

ولد علاؤالدین علوی (مرحوم) قوم علوی پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20/ ایکڑ واقع دیہہ چاناری مالیتی فی ایکڑ ایک لاکھ روپے (2) زرعی اراضی 12/ ایکڑ واقع دیہہ لوٹھی مالیتی فی ایکڑ ایک لاکھ روپے (3) زرعی اراضی 30/ ایکڑ واقع دیہہ عامرجی مالیتی فی ایکڑ -/15000 روپے (4) $3\frac{5}{4}$ مرلہ رہائشی مکان باب الابواب ربوہ مالیتی -/500000 روپے (5) 7 مرلہ رہائشی مکان دوڑ ضلع نواب شاہ مالیتی -/500000 روپے (6) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے (7) بینک بیلنس -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد علوی۔ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر 83456 میں حافظہ منیبہ علوی

بنت منیر احمد علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ منیبہ علوی گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر 83457 میں نسیم نصرت

بیوہ منیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک متھرومہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) کمرہ ایک عدد مالیتی -/6000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق ولد قریشی محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد چوہدری ولد چوہدری محمد علی (مرحوم)

مسل نمبر 83458 میں حافظ محمد احمد

ولد رفیق احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک متھرومہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق ولد قریشی محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد ولد نور محمد

مسل نمبر 83459 میں عبدالستار

ولد چوہدری الٰہ دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک متھرومہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 24 کنال مالیتی اندازاً -/2400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق وصیت نمبر 19434۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد ولد نور محمد (مرحوم)

مسل نمبر 83460 میں مبارک احمد

ولد چوہدری علی محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک متھرومہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 1/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) کمرہ ایک عدد مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق وصیت نمبر 19434۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد ولد نور محمد

مسل نمبر 83461 میں سرفراز احمد

ولد چوہدری علی محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کھیتی باڑی عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک متھرومہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) کمرہ ایک عدد مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق وصیت نمبر 19434۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد ولد نور محمد

مسل نمبر 83462 میں محمد ارشد خان

ولد عبداللطیف خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ مشترکہ مکان (4 بھائی) اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) پلاٹ کمرشل مالیتی اندازاً -/3100000 روپے (3) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً -/300000 روپے (4) کاروباری میٹریل مالیتی -/600000 روپے (5) مویشی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 83463 میں دانیال خان

ولد محمد ارشد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد خان ولد عبداللطیف خان

مسل نمبر 83464 میں بشیراں بیگم

بیوہ عبداللطیف خان (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ ایک کنال میں سے 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/66000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد خان ولد عبداللطیف خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد خان ولد عبداللطیف خان

مسل نمبر 83465 میں میاں عبدالمجید

ولد میاں مستقیم (مرحوم) قوم کمبو پیشہ دوکانداری عمر 77 سال بیعت 1974ء ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ $4\frac{1}{4}$ مرلہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) 2 عدد دوکانیں اندازاً مالیتی -/8000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 83466 میں نصرت بیگم

زوجہ ظفر اللہ خان قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/33000 روپے (3) زرعی اراضی 2 کنال 2/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات ولد محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 83467 میں محمد نواز

ولد یعقوب احمد قوم مانگٹ پیشہ کاشتکاری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) مکان (مشترکہ 2 بھائی) اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت حیات ولد محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 83468 میں کوثر پروین

زوجہ چوہدری محمد نواز مانگٹقوم جٹ مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے دس کنال اندازاً مالیتی -/500000 روپے (از ترکہ والد) (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/66000 روپے اداشدہ بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد مانگٹ ایڈووکیٹ ولد چوہدری نصر اللہ خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد چوہدری نصر اللہ خان

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک جہانگیر محمد جوئیہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع خوشاب مختصر علالت کے بعد مورخہ 14 جون 2008ء کو آسٹریلیا میں وفات پا گئے تھے۔ ان کی میت ربوہ لائی گئی اور 20 جون کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں ان کی نماز جنازہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم کے سوگواران میں ان کی بیوی کے علاوہ 8 بیٹے اور 3 بیٹیاں شامل ہیں مرحوم کی طرح ان کی اولاد میں سے بھی اکثر مختلف حیثیتوں میں خدمات سلسلہ بجالا رہے ہیں ان کے بڑے بیٹے مکرم ملک امان اللہ جوئیہ سڈنی آسٹریلیا میں نائب صدر دوسرے بیٹے کلیم اللہ جوئیہ بھی وہاں ملکی سطح پر خدام الاحمدیہ میں خدمات بجالا رہے ہیں ایک بیٹے ملک محمد نصر اللہ جوئیہ اپنے گاؤں کی جماعت جوئیہ گوٹھ احمدیہ کے صدر اور سیکرٹری وقف جدید تحریک جدید ضلع خوشاب بھی خدمات بجالا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ان سب کو اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔

احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ آمین

تقریب رخصتانہ

مکرم بشارت احمد چوہدری صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ انیسہ ماریہ صاحبہ کے رخصتانہ کی تقریب سعید مورخہ 5۔ اپریل 2008ء کو انصار اللہ مرکزیہ کے لان میں منعقد ہوئی۔ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ اس سے قبل بارشاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرمہ انیسہ ماریہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم مقصود احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم ملک دوست محمد صاحب ریحان صاحب مبلغ پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر کیا۔ دلہن مکرم ڈاکٹر غلام محمد صاحب حق معلم وقف جدید کی پوتی ہے اور دلہا مکرم ملک محمد صادق صاحب ککے زئی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت بنائے اور شیریں ثمرات عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

نیشنل ٹیسٹنگ سروس اسلام آباد نے NAT کے دوسرے ٹیسٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 17 ؍اگست 2008ء کو ہوگا۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 جولائی 2008ء ہے۔ رجسٹریشن اور دیگر معلومات کیلئے ویب سائٹ www.nts.org.pk ملاحظہ کریں یا فون نمبرز 051-9258478-79,042-9239022 پر رابطہ کریں۔

دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے گریجوایٹس اور نان گریجوایٹس کیلئے پری۔ انٹری پروفیشینسی ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 6 ستمبر 2008ء کو ہوگا۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 جولائی 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئےفون نمبر 111-000-422 یا ویب سائٹ www.icap.org.pk پر رابطہ کریں۔

بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد، کراچی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) ایم بی اے (ii) ایم بی اے ایگزیکٹو (iii) ایم ایس سافٹ وئیر انجینئرنگ (iv) ایم ایس ٹیلی کام اینڈ نیٹ ورکنگ (v) ایم ایس سی (جیالوجی، جیوفزکس) (vi) ایم ایس میرین سٹڈیز (vii) بی بی اے (viii) بی ایس سی ایس (ix) بی ایس ای (x) بی ای الیکٹرونکس (xi) بی ایس انوائرنمینٹل سائنسز (xii) بی ای ٹیلی کام (xiii) بی ایس ایس (xiv) بی ایس (جیالوجی، جیوفزکس) (xv) بی سی ای (xvi) بی ایس (ای ٹی ایم)

داخلہ فارم اور پراسپکٹس 15 جولائی 2008ء سے دستیاب ہوں گے۔ جبکہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 6۔اگست 2008ء ہے داخلہ ٹیسٹ 10,9۔اگست 2008ء کو ہوں گے مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.bahria.edu.pk اور فون نمبرز 051-9263438,021-9240334 پر رابطہ کریں۔

ائیر یونیورسٹی اسلام آباد نے درج ذیل پروگراموں میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) ایم ایس (ایروسپیس انجینئرنگ، ایوانکس انجینئرنگ) (ii) پی ایچ ڈی (ایروسپیس انجینئرنگ، ایوانکس انجینئرنگ) (iii) سپلٹ ؍ڈوئل ڈگری ایم ایس و پی ایچ ڈی پروگرامز

درخواست فارم ایڈمشن آفس، ائیر یونیورسٹی E-9 اسلام آباد میں دستیاب ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.au.edu.pk ملاحظہ کریں۔

آرمی پبلک کالج آف مینجمنٹ اینڈ سائنسز راولپنڈی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ الیکٹریکل انجینئرنگ ۔ii۔ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ iii۔ سافٹ وئیر انجینئرنگ iv۔ ایم بی اے (سپلائی چین مینجمنٹ، ہیومن ریسورس مینجمنٹ، مارکیٹنگ، فنانس) v۔ بی بی اے (ہیومن ریسورس مینجمنٹ، مارکیٹنگ، فنانس)

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جولائی 2008ء ہے۔ داخلہ ٹیسٹ 27 جولائی کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.apcoms.edu.pk اور فون نمبرز 051-5827830,5582841 پر رابطہ کریں۔

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ڈیپارٹمنٹ آف پولیٹیکل سائنس اینڈ انٹرنیشنل ریلیشنز پی ایچ ڈی، ایم ایس، بی ایس (چار سالہ) بی ایس (دوسالہ)

ii۔ ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن۔ ایم ایس، ایم ایڈ بی ایڈ، بی ایس (دو اور چار سالہ)

iii۔ ڈیپارٹمنٹ آف میڈیا اینڈ کمیونیکیشن سٹڈیز ایم ایس، بی ایس،

iv۔ ڈیپارٹمنٹ آف ہسٹری۔ ایم ایس، بی ایس

v۔ ڈیپارٹمنٹ آف سوشیالوجی۔ ایم ایس، بی ایس (دوسالہ، چارسالہ)

vi۔ ڈیپارٹمنٹ آف سائیکالوجی۔ ایم ایس، بی ایس (دوسالہ، چارسالہ)

vii۔ ڈیپارٹمنٹ آف اکنامکس۔ پی ایچ ڈی، ایم ایس اکنامکس، ایم ایس رورل ڈویلپمنٹ، بی ایس اکنامکس (دوسالہ، چارسالہ)

viii۔ ڈیپارٹمنٹ آف اکنامکس اینڈ فنانس ایم ایس، بی ایس (دوسالہ اور چارسالہ)

ix۔ ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک بینکنگ اینڈ فنانس ایم ایس، بی ایس (دوسالہ، چارسالہ)

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.iiu.edu.pk اور فون نمبرز 051-9257988,9258007 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ماہ جولائی کی وجہ تسمیہ

یہ مہینہ کسی دیوی یا دیوتا سے منسوب نہیں بلکہ یہ مہینہ دنیا کے ایک انسان کے نام پر رکھا گیا۔ وہ شخص روم کا شہنشاہ اور فاتح جولیس سیزر تھا۔

جولیس سیزر نہ صرف ایک عظیم حکمران تھا بلکہ ایک بہادر سپہ سالار، بہت بڑا عالم، قانون دان اور مدبر بھی تھا۔ اس نے جہاں بہت سے ممالک کو فتح کرکے دنیا کے چند عظیم فاتحین میں اپنا نام پیدا کیا، وہاں اس نے بہت سی کتابیں لکھ کر اور نئے نئے قوانین بنا کر اور اصلاحات نافذ کرکے دنیا کے بہترین مدبروں اور باتدبیر حکمرانوں کی صف میں بھی اپنے لئے ہمیشہ کے لئے جگہ پیدا کرلی۔

ایک وقت وہ تھا جب سال کا آغاز مارچ کے مہینے سے ہوتا تھا۔ یعنی مارچ سال کا پہلا مہینہ ہوتا تھا۔ اس وقت جولائی کا مہینہ پانچواں ہوتا تھا اور اس کا نام کوانٹیلیز (Quantilis) تھا۔ جس کا مطلب تھا پانچواں مگر جولیس سیزر نے جہاں اور بہت سی اصلاحات نافذ کیں وہاں اس نے سال کے مہینوں کی ترتیب بھی بدل دی اور سال کا پہلا مہینہ جنوری کو قرار دیا۔ اب کوانٹیلیز ساتواں پڑتا تھا مگر یہ معانی کے لحاظ سے پانچواں تھا جو ظاہر ہے غیر مناسب تھا۔ جولیس سیزر نے جو کہ خود بھی اس مہینے میں پیدا ہوا تھا، حکم دیا کہ اس مہینے کا نام اس کے نام کی نسبت سے جولائی رکھ دیا جائے۔ چنانچہ اب تک یہی نام چلا آتا ہے۔

یہاں اس بات کا تذکرہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں کہ کسی زمانے میں جولائی میں 36 دن ہوا کرتے تھے۔ رومولس نے اسے 31 دن کا اور اس کے جانشین پوٹی لیس نے 30 دن کا بنا دیا۔ جولیس سیزر نے 44 قبل مسیح میں جب اسے اپنے نام سے موسوم کیا تو اس میں ایک دن کا اضافہ کرکے اسے 31 دن کا بنا دیا۔ تب سے اب تک یہ مہینہ 31 دن کا ہی چلا آرہا ہے۔

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویزر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروزپور روڈ
جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

خبریں

خیبر ایجنسی میں آپریشن جاری، جنگجوؤں کے مزید ٹھکانے تباہ

خیبر ایجنسی میں عسکریت پسندوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کا آپریشن جاری ہے اور لشکر اسلام اور انصار الاسلام کے مزید متعدد ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا جبکہ سوات میں بم حملے اور فائرنگ سے 2 سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 6 افراد جاں بحق ہو گئے۔ تحریک طالبان پاکستان نے حکومت کے ساتھ باضابطہ طور پر تمام امن معاہدے ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جنگ نیوز کے مطابق ایف سی کے تازہ دستے بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ باڑہ پہنچ گئے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے تحصیل باڑہ میں شلوبر اور اکاخیل علاقے پر قبضہ حاصل کرلیا ہے۔ دیگر علاقوں کا کنٹرول حاصل کرنے کے لئے لڑائی جاری ہے۔

آپریشن امریکی دباؤ پر نہیں کیا

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ قبائلی علاقوں میں آپریشن معاہدوں کی خلاف ورزی پر کیا گیا۔ اس کے لئے امریکہ کا کوئی دباؤ نہیں تھا اور اتحادی جماعتوں کو بھی اعتماد میں لیا گیا۔ پیپلز پارٹی کے کارکنوں اور عہدیداروں سے ملاقات میں خطاب اور سٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں صورتحال کی خرابی میں غیر ملکی ہاتھ ملوث ہونا بھی خارج از امکان نہیں۔

پٹرول کی قیمتوں میں اضافے پر ٹرانسپورٹروں نے پہیہ جام ہڑتال کی دھمکی دے دی

ملک بھر کے ٹرانسپورٹروں نے تیل کی قیمتوں میں اضافہ واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے دھمکی دی ہے کہ اگر تیل کی قیمتوں میں اضافے کا فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو ملک بھر میں پہیہ جام ہڑتال کی کال دی جائے گی جو قیمتوں کی کمی تک جاری رہے گی۔ ٹرانسپورٹروں کا کہنا ہے کہ آئے روز پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے سے ہم اپنا کاروبار جاری نہیں رکھ سکتے۔

بجلی کی قیمت 4 ہزار سے بڑھ کر 4800 میگاواٹ تک جا پہنچی

ملک میں جاری بجلی کے بحران نے مزید شدت اختیار کر لی ہے اور بجلی کا بحران 4 ہزار میگاواٹ سے بڑھ کر 4800 میگاواٹ ہو گیا ہے جبکہ یکم جون سے گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کرنے اور کاروباری اوقات میں تبدیلی کرنے کے اقدامات سے بھی بجلی کی بچت میں خاطر خواہ اضافہ نہ ہوسکا۔

پنجاب کے بیشتر شہروں میں تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش

ربوہ اور لاہور سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں تیز ہواؤں کے ساتھ موسلادھار بارش ہوئی جبکہ درجہ حرارت میں واضح کمی ہوگئی اور گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔ ماڑی انڈس اور ساہیوال میں چھت اور دیوار گرنے سے ایک خاتون جاں بحق جبکہ ایک خاتون سمیت 5 افراد زخمی ہو گئے۔ بارش سے آم، جامن اور مکئی کی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا انتخاب نہیں کر سکتے اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہیں ان کے لئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب یکم جولائی

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	1:12
غروب آفتاب	8:20

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

سلطان آٹو سپیئر پارٹس+لقمان آٹو ورکشاپ
429D پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
042-8413804-0333-4232956
0333-4100733

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
گل احمد۔ الکرم لان دستیاب ہے

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944
● ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید اپریشن تھیٹر کے ساتھ
● ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
● الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
● سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
● 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ جنریٹر ہی جنریٹر
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

FD-10

اب صرف =/4500 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں بمع فٹنگ
یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور